روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

منگل 2 نومبر 2004ء 18 رمضان المبارک 1425 ہجری 2 نبوت 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 249

رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی عبادات۔ اعتکاف اور لیلۃ القدر کی برکات کا ایمان افروز تذکرہ

نیکیوں میں آگے بڑھنے کی دوڑ عارضی نہیں دائمی ہونی چاہئے

بیوت الذکر میں نمازیوں کا جوش وخروش ہمیشہ نظر آنا چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 29۔ اکتوبر 2004ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 29/اکتوبر 2004ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی عبادات، اعتکاف اور لیلۃ القدر کی حقیقت اور برکات کا جامع تذکرہ فرمایا۔

حضور انور کا یہ خطبہ حسب سابق احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضل سے رمضان کا قریباً نصف گزر چکا ہے اگلی جمعرات سے آخری عشرہ شروع ہو جائے گا۔ اور اس آخری عشرے میں عموماً بیوت الذکر کی رونق زیادہ ہو جاتی ہے۔ لیکن ہم ایک ترقی کرنے والی قوم ہیں۔ ہماری خوشیاں اُسی وقت دائمی خوشیاں کہلا سکتی ہیں یا ہمیں اسی وقت کسی نیکی کو دیکھ کر دلی خوشی پہنچ سکتی ہے جب یہ نیکی دائمی ہو۔ جو جوش وخروش آجکل نظر آتا ہے یہ ہمیشہ نظر آنے لگ جائے۔

حضور انور نے فرمایا آخری عشرہ میں آنحضرت ﷺ نے لیلۃ القدر کی خوشخبری دی ہے اور اس کو حاصل کرنے کیلئے اس کی برکتوں سے فائدہ حاصل کرنے کیلئے تمام لوگ بیوت الذکر کا رخ کرتے ہیں پھر ان دنوں میں بڑی بیوت الذکر میں رونق بڑھنے کی ایک وجہ اعتکاف بیٹھنا بھی ہوتا ہے۔

نیکیوں میں بڑھنے کی دوڑ اور اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کی کوشش عارضی نہیں ہونی چاہئے بلکہ دائمی ہو اس لئے ان نیکیوں اور ان کوششوں کو جاری رکھنے کی کوشش اور دعا کرنی چاہئے۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے رمضان کا پہلا عشرہ رحمت دوسرا مغفرت اور تیسرا جہنم سے نجات دلانے والا ہے۔ اب پہلا عشرہ تو گزر چکا ہے۔ دوسرے عشرے سے ہم گزر رہے ہیں۔ اس عشرہ میں اللہ تعالیٰ اپنی طرف بڑھنے والوں کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لیتا ہے اس لئے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی مغفرت کی چادر میں ان دنوں میں لپٹے۔ اس عشرہ میں جتنی زیادہ سے زیادہ عبادت کر کے اس کے آگے جھک کر اس سے بخشش مانگتے ہوئے اس کے بتائے ہوئے راستوں پر چلنے کی کوشش کریں گے۔ اس کے بندوں کے حقوق ادا کرنے کی کوشش کریں گے تو اتنی زیادہ اس کی مغفرت ہمیں لپیٹتی چلی جائے گی۔ اتنے زیادہ اس کی رحمت کے دروازے ہم پر وا ہوتے چلے جائیں گے۔ اور زیادہ سے زیادہ نیکیوں پر قائم رہنے کی طاقت ملے گی۔ اور یہ بات آگ سے نجات دلانے اور قرب الٰہی پانے کا باعث بن جائے گی۔ نیکیوں میں ترقی کرنے اور بدیوں سے بچنے کی توفیق ملے گی۔ مومنوں کی عبادات آخری عشرہ میں اپنے عروج کو پہنچ جاتی ہیں۔ اس طرح یہ عشرہ جہنم سے نجات دلانے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔

حضور انور نے اعتکاف کی عبادت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ نفلی عبادت ہے۔ بعض لوگوں کی خواہش ہوتی ہے کہ بعض خاص بیوت الذکر میں اعتکاف بیٹھیں اور دعائیں کریں۔ حالانکہ دعا کی قبولیت تو اللہ کے فضل سے کہیں بھی ہو سکتی ہے۔ اس لئے یہ سوچ غلط ہے۔ حضور انور نے اعتکاف کی عبادت کے ضمن میں معتکفین اور دوسرے لوگوں کو تفصیلی ہدایات سے نوازا۔

لیلۃ القدر کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک لیلۃ القدر وہ رات ہوتی ہے جو رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں ہوتی ہے۔ اور ایک لیلۃ القدر وہ ہوتی ہے جب دنیا شرک اور گند میں مبتلا ہوتی ہے اور خدا کو بھلا دیا جاتا ہے اس وقت خدا تعالیٰ کسی مصلح اور نبی کو بھیجتا ہے۔ آنحضرت ﷺ کا زمانہ لیلۃ القدر تھا۔ جس کا دائرہ بہت وسیع اور عالمگیر ہے۔ آپ کی غلامی میں اب جماعت احمدیہ ہی ہے جس نے دنیا سے تاریکی کو دور کرنے کی کوشش کرنی ہے۔ یہ امن اور سلامتی کی رات ہے جس میں ملائکہ کا نزول صبح تک ہوتا رہتا ہے۔ پس فجر ہونے سے پہلے ہوشیار ہو جاؤ۔ اس وقت سے فائدہ اٹھاؤ اور اپنی روحانی اصلاح کر لو۔ خدا تمہیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

رسول اللہؐ کا رمضان

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ نیکیاں بجالاتے تھے- اور رمضان میں پہلے سے زیادہ نیک اعمال کرتے تھے- جب جبریلؑ آپ سے ملتے تھے- جبریل رمضان کی ہر رات (آخر رمضان تک) آپ سے ملتے تھے- نبی اکرم ﷺ جبریل کے ساتھ مل کر قرآن کا دور کیا کرتے تھے- ان دنوں رسول اللہؐ تیز ہواؤں سے بھی زیادہ نیکیوں میں بڑھ جاتے تھے-

(صحیح بخاری کتاب بداء الوحی حدیث نمبر5)

حضور انور کے خطبہ کا وقت

برطانیہ کا وقت تبدیل ہونے کی وجہ سے مورخہ 5 نومبر 2004ء سے ایم ٹی اے پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ پاکستانی وقت کے مطابق 5 بجے شام کی بجائے 6 بجے شام نشر ہوا کرے گا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ (نظارت اشاعت)

سالِ رواں کی دعائیہ فہرست

ایک ضروری وضاحت

سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کی مالی قربانیوں کے میدان میں 29/رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست کی جو روایت قائم فرمائی ہے اس کے مطابق امسال جماعتوں کو بڑی محنت اور مستعدی سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ امر مستحضر رہے کہ امسال مطلوبہ دعائیہ فہرست میں ان افراد کے اسماء شمار ہونگے جو تحریک جدید کے سال 71 کے وعدوں کا 29 رمضان سے پہلے ایفا کریں گے سال 70 جو 31/اکتوبر کو اختتام پذیر ہوگا ان کے اسماء مطلوب نہیں لہذا مکرر درخواست ہے کہ 11/نومبر 2004ء تک صرف ان افراد کے اسماء پر مشتمل فہرستیں بھجوائیں جو 11 نومبر تک اپنے نئے سال یعنی 71 کے وعدے سو فیصد ادا کر دیں گے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

☆مکرم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ محترمہ مجیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم شاہنواز صاحب مرحوم کراچی میں شدید بیمار ہیں۔ آپ حضرت نواب محمد دین صاحب مرحوم آف تلونڈی عنایت خان کی بیٹی ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اپنا فضل فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆......☆

خطبہ جمعہ

لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے جس میں قرآن کریم نازل ہوا

آنحضرتؐ رمضان کے آخری عشرہ میں کمر ہمت کس لیتے، راتوں کو زندہ رکھتے اور اہل خانہ کو بیدار کرتے تھے

رمضان المبارک کے آخری عشرہ اور لیلۃ القدر کی اہمیت و فضیلت کا پُرمعارف بیان

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 14 رنومبر 2003ء بمطابق 14 رنبوت 1382 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ القدر تلاوت کی اور فرمایا:

اس کا ترجمہ یہ ہے۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ یقیناً ہم نے اسے قدر کی رات میں اتارا ہے۔ اور تجھے کیا سمجھائے کہ قدر کی رات کیا ہے۔ قدر کی رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ بکثرت نازل ہوتے ہیں اس میں فرشتے اور روح القدس اپنے رب کے حکم سے ہر معاملہ میں۔ سلام ہے۔ یہ (سلسلہ) طلوع فجر تک جاری رہتا ہے۔

(۔) کل سے رمضان کا آخری عشرہ شروع ہو جائے گا۔ دنیا کے ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک احمدی دنیا میں جن کو توفیق مل رہی ہے اس عشرہ میں اعتکاف بیٹھیں گے، دعاؤں کی توفیق ملے گی۔ اللہ تعالیٰ ان کو مقبول دعاؤں کی توفیق دے۔ جو اعتکاف نہیں بیٹھ رہے وہ اپنے گھروں میں اپنی راتوں کو زندہ کرنے والے ہوں گے (۔) یہ سورۃ جو میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے اس آخری عشرہ میں دعاؤں کی طرف توجہ دلانے کے لئے ایک ایسی رات کا بھی ذکر کیا ہے جو اگر میسر آ جائے تو بڑا ہی خوش قسمت ہے وہ شخص جس کو یہ رات مل گئی۔ کیونکہ اس رات میں جو دعائیں بھی مانگی جائیں گی وہ قبولیت کا درجہ پائیں گی۔ پھر اس کے اور بھی وسیع معانی اور مضامین ہیں۔ اس میں قرآن کریم نازل ہوا، جو شریعت کی آخری اور مکمل کتاب ہے۔ جس سے یہی مراد ہے کہ ایک لمبے تاریک زمانے کے بعد ایک ایسا نبی مبعوث ہوا جس پر اللہ تعالیٰ نے آخری شرعی کتاب نازل فرمائی اور دین کامل کیا۔ اور اپنی تمام تر نعمتیں اس نبی کو جسے خاتم الانبیاء ٹھہرایا عطا فرمائیں۔ اور یہ خوشخبری بھی اس کے ماننے والوں کو دے دی کہ قیامت تک اس نبی کی شریعت ہی ہدایت کا راستہ دکھانے کے لئے جاری رہے گی۔ اس دنیا میں کوئی نبی خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی نئی شریعت لے کر مبعوث نہیں ہوگا۔ ہاں زمانے کے اثر کے تحت جب دین میں بگاڑ پیدا ہوگا تو مجددین کا سلسلہ چلتا رہے گا جو خاتم النبیین کی شریعت کو، اس کی صحیح تعلیم کو.......... میں رائج کرتے رہیں گے۔ اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ پیشگوئی بھی فرمائی کہ ایک لمبے عرصہ کے بعد امام مہدی اور مسیح موعود کا ظہور بھی ہوگا۔ تو بہر حال اس سورۃ میں مختلف مضامین چھپے ہوئے ہیں جن کو اب میں مفسرین اور حضرت اقدس مسیح موعود کے حوالوں اور احادیث سے کسی حد تک واضح کرنے کی کوشش کروں گا۔

سب سے پہلے یہ، لیلۃ القدر کی بات چل رہی ہے۔ اس کے متعلق معلوم ہو کہ کب آتی ہے یہ رات، اور کس طرح پتہ چلے کہ یہ رات میسر آ گئی ہے۔ اس کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں کہ:

’’کیا کوئی ایسی علامت ہے جس سے معلوم ہو سکے کہ فلاں رات اس رمضان میں لیلۃ القدر تھی؟ اس کا جواب یہ ہے کہ بعض احادیث میں یہ آتا ہے کہ کچھ بجلی چمکتی ہے، ہوا ہوتی ہے اور ترشح ہوتا ہے، ایک نور آسمان کی طرف جاتا یا آتا نظر آتا ہے۔ مگر اوّل الذکر علامات ضروری نہیں۔ گو اکثر ایسا تجربہ کیا گیا ہے کہ ایسا ہوتا ہے اور آخری علامت نُور دیکھنے کی صلحاء کے تجربہ میں آئی ہے۔ یہ ایک کشفی نظارہ ہے، ظاہر علامت نہیں جسے ہر ایک شخص دیکھ سکے۔ خود مَیں نے بھی اس کا تجربہ کیا ہے لیکن جو کچھ مَیں نے دیکھا ہے دوسروں نے نہیں دیکھا۔ اصل طریقہ یہی ہے کہ مومن اللہ تعالیٰ سے سارے رمضان میں دعائیں کرتا رہے اور اخلاص سے روزے رکھے، پھر اللہ تعالیٰ کسی نہ کسی رنگ میں اس پر لیلۃ القدر کا اظہار کر دیتا ہے‘‘۔ (تفسیر کبیر جلد نہم صفحہ 329)

حدیث میں آتا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس نے ماہ رمضان کے شروع سے آخر تک تمام نمازیں باجماعت ادا کیں تو اس نے لیلۃ القدر کا بہت بڑا حصہ پا لیا۔ گویا صرف آخری دنوں میں تلاش نہ کریں بلکہ سارے رمضان میں پوری عبادات بجا لائیں۔

پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا رمضان کا مہینہ شروع ہو گیا ہے جو ایک بابرکت مہینہ ہے۔ خدا تعالیٰ نے اس کے روزے رکھنا تم پر فرض کئے ہیں۔ اس میں جنت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دئے جاتے ہیں اور شیطان جکڑ دئے جاتے ہیں۔ اس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ جو اُس کی خیر سے محروم کیا گیا وہ محروم کر دیا گیا۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 2 صفحہ 425)

تو ایک بات تو یہ واضح ہوئی ان حدیثوں سے کہ یہی نہیں ہے کہ سارا رمضان تو نہ روزوں کی طرف توجہ دی، نہ قرآن پڑھنے کی طرف توجہ ہوئی، نہ نمازوں کے قیام کی طرف توجہ ہوئی، اور آخری عشرہ شروع ہوا تو ان سب عبادات کی طرف توجہ پیدا ہو گئی۔ نہیں۔ بلکہ رمضان کے شروع سے ہی ان عبادات کی طرف توجہ کی ضرورت ہے۔ جو برائیاں پائی جاتی ہیں ان کو چھوڑنے کی طرف توجہ، بھائی بہنوں کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ دیں، میاں بیوی ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ دیں، ساس بہو ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ دیں۔ تو شروع رمضان سے ہی حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے کی طرف توجہ ہو تو یہ نیکیاں بجا لائیں گے تو تب ہی جہنم کے دروازے بند ہوں گے اور جنت کے دروازے کھلے ہوں گے۔ نہیں تو گو اللہ تعالیٰ نے تو جہنم کے دروازے بند کر دئے لیکن ان نیکیوں کو نہ کرنے سے زبردستی یہ برائیاں کرکے اور حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا نہ کرکے دھکے سے جہنم کے دروازے کھولنے کی کوشش کی جا رہی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو اس سے بچائے۔ تو یہ حقوق العباد اور حقوق اللہ ادا کریں گے جن کا

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

ذکر دوسری حدیثوں میں بھی آتا ہے تو پھر ان آخری راتوں کی برکات سے بھی فائدہ اٹھائیں گے۔ کیونکہ سرسری عبادات سے یا عارضی طور پہ آخری دس دن کی عبادات سے یہ اعلیٰ معیار جو ہیں وہ حاصل نہیں ہوسکتے۔ بلکہ آنحضرت ﷺ کے اسوۂ حسنہ کو بھی سامنے رکھنا ہوگا۔

حدیث میں آتا ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آخری عشرہ میں آنحضرت ﷺ عبادت میں اتنی کوشش فرماتے جو اس کے علاوہ دیکھنے میں نہ آتی۔

(صحیح مسلم، کتاب الاعتکاف)

عام حالات میں بھی آنحضرت ﷺ کی عبادت کی مثالیں ایسی ہیں کہ کوئی عام آدمی اتنی کر ہی نہیں سکتا لیکن حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رمضان میں تو اس کی حالت ہی اور ہوتی تھی۔

پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب نبی ﷺ آخری عشرہ میں داخل ہوتے تو کمر ہمت کس لیتے، اپنی راتوں کو زندہ کرتے اور گھر والوں کو بیدار فرماتے۔ (بخاری فضل لیلۃ القدر) ۔ تو یہ بھی ایک سبق ہے کہ جب آدمی خود اٹھے تو اپنی بیوی بچوں کو بھی نمازوں کے لئے، نوافل کے لئے اٹھائے۔

پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: قیام لیل مت چھوڑنا اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ نہیں چھوڑتے تھے اور جب آپؐ بیمار ہوتے یا جسم میں سستی محسوس کرتے تھے تو بیٹھ کر تہجد کی نماز پڑھتے۔ (ابوداؤد)

دیکھیں آنحضرت ﷺ کا عمل کیا تھا۔ یہ عمل ہم اختیار کریں تو پھر ہم اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور فضلوں کو سمیٹنے کی امید کرسکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

آخری دس راتوں میں لیلۃ القدر تلاش کرنے کے بارہ میں ایک اور حدیث پیش کرتا ہوں۔ بخاری اور مسلم نے ابوسعید خدریؓ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے بھی اور ہم نے بھی رمضان کی پہلی دس تاریخوں میں اعتکاف کیا۔ اس کے خاتمہ پر حضرت جبرائیل آئے اور رسول کریم ﷺ کو خبر دی کہ جس چیز (لیلۃ القدر) کی آپ کو تلاش ہے وہ آگے ہے۔ اس پر آپؐ نے ہم سب نے درمیانی دس دنوں کا اعتکاف کیا۔ اس کے خاتمہ پر پھر حضرت جبرائیل نے ظاہر ہو کر آنحضرت ﷺ سے کہا کہ جس چیز کی آپ کو تلاش ہے وہ آگے ہے۔ اس پر رسول کریم ﷺ نے بیسویں رمضان کی صبح کو تقریر فرمائی اور فرمایا کہ مجھے لیلۃ القدر کی خبر دی گئی تھی مگر میں اُسے بھول گیا ہوں اس لئے اب تم آخری دس راتوں میں سے وتر راتوں میں اس کی تلاش کرو۔ مَیں نے دیکھا ہے کہ لیلۃ القدر آئی ہے اور مَیں مٹی اور پانی میں سجدہ کر رہا ہوں۔ اس وقت مسجد نبوی کی چھت کھجور کی شاخوں سے بنی ہوئی تھی اور جس دن آپ نے یہ تقریر فرمائی بادل کا نشان تک نہ تھا۔ پھر یہ روایت کرنے والے کہتے ہیں کہ اچانک بادل کا ایک ٹکڑا آسمان پر ظاہر ہوا اور بارش شروع ہوگئی۔ پھر جب نبی کریم ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی تو مَیں نے دیکھا کہ آپ کی پیشانی پر مٹی اور پانی کے نشانات ہیں، ایسا خواب کی تصدیق کے لئے ہوا۔ صحیح بخاری اور مسلم نے اس کو درج کیا ہے۔

حضرت مصلح موعود اس بارہ میں فرماتے ہیں کہ: ابوسعید کی ایک اور روایت میں یہ واقعہ 21 رمضان کو ہوا تھا۔ پھر آپ لکھتے ہیں کہ امام شافعی کہتے ہیں کہ اس بارہ میں یہ سب سے پختہ روایت ہے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی ایک روایت ہے کہ حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ اگر رمضان کی ستائیسویں رات جمعہ کی رات ہو تو وہ خدا کے فضل سے بالعموم لیلۃ القدر ہوتی ہے۔

(روزنامہ الفضل لاہور 8 جولائی 1950ء)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: (۔) جو **رمضان المبارک میں لیلۃ القدر کی رات ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے نفس کے محاسبہ کی خاطر عبادت کرے تو اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے** ہیں۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم کتاب الصوم)

اس حدیث میں دو بڑی اہم باتیں بیان کی گئی ہیں۔ پہلی یہ کہ ایمان کی حالت میں اور دوسری یہ کہ نفس کے محاسبہ کے لئے۔ اگر اس پر غور کیا جائے تو اصل ایمان کی حالت تو وہ ہے جب مکمل یقین کے ساتھ انسان کو اللہ تعالیٰ کی تمام صفات پر ایمان ہو۔ مثلاً اگر یہ یقین ہو کہ وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے، وہ بخشنے والا ہے، تمام گناہوں کو معاف کرسکتا ہے، اور کرتا ہے وہاں وہ سزا دینے کا بھی حق رکھتا ہے اور دل اس کے خوف اور اس کی خشیت سے پگھلتے ہوں تو اس صورت حال کو سامنے رکھتے ہوئے وہ اپنے نفس کا محاسبہ کرے، استغفار کرے تو وہ اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے ایک نکتہ بیان فرمایا ہے کہ استغفار اور توبہ دو چیزیں ہیں۔ استغفار مدد اور قوت ہے جو خدا تعالیٰ سے حاصل کی جاتی ہے۔ اور توبہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا ہے۔ فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی یہ عادت ہے کہ جب اس سے مدد اور قوت مانگو تو وہ عطا کرتا ہے اور نیکیاں کرنے کی قوت عطا کرتا ہے اور اس طرح اپنے پاؤں پر انسان کھڑا ہو جاتا ہے اور پھر جب وہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہو گیا تو اس نے چونکہ اللہ تعالیٰ سے مدد مانگی ہوتی ہے اس لئے نیکیاں کرنے کی قوت قائم رہتی ہے۔ تو فرمایا آپ نے کہ اسی کا نام تُوْبُوْٓا اِلَیْہِ ہے۔ تو اس لحاظ سے جب آدمی اپنا محاسبہ کرتا ہے تو پچھلے گناہ بھی معاف ہو جاتے ہیں اور نیکیاں کرنے کی توفیق بھی ملتی رہتی ہے۔

پھر حدیث میں آتا ہے حضرت ابن عمرؓ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا: عمل کے لحاظ سے ان دنوں یعنی آخری عشرہ سے بڑھ کر خدا تعالیٰ کے نزدیک عظمت والے اور محبوب کوئی دن نہیں۔ پس ان ایام میں تہلیل یعنی لا الہ الا اللہ کہنا، اللہ تعالیٰ کی بندگی پوری طرح اختیار کرنا اور تکبیر کہنا اور تحمید کہنا، اللہ تعالیٰ کی حمد کرنا، اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرنا، بکثرت اختیار کرو۔

اب یہ حدیث بھی اسی مضمون کو بیان کر رہی ہے۔ فرمایا کہ رمضان کے اس آخری عشرے میں مکمل طور پر اُس کی بندگی اختیار کرو۔ کوئی باطل معبود تمہیں نیک کاموں سے ہٹا نہ سکے۔ ان دنوں میں ہر وقت اللہ تعالیٰ کی کبریائی، اس کا بڑا ہونا تمہارے ذہنوں پر رہے اور پھر اس کی حمد بھی کرو کہ اس نے تمہیں اتنی نعمتیں بخشی ہیں، اتنی نعمتوں سے نوازا ہے، تمہیں یہ دن نصیب کئے ہیں جن میں اس نے تمہاری بخشش کے سامان پیدا فرمائے اور سب سے بڑھ کر یہ، اور اس پر جتنا بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا جائے کم ہے کہ اس نے خالص اپنا بندہ بننے کی توفیق عطا فرمائی اور ہمیں یہ دن بخشے جس میں ہم خالص طور پر اسی کی طرف جھکتے ہوئے اس سے مدد چاہتے ہیں۔

ایک روایت ہے رمضان کی برکات کے بارہ میں۔ حضرت سلمانؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں شعبان کے آخری روز مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: اے لوگو تم پر ایک عظیم اور بابرکت مہینہ سایہ فگن ہوا چاہتا ہے۔ اس میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے رکھنے فرض کئے ہیں اور اس کی راتوں کو قیام کرنے کو نفل ٹھہرایا ہے (۔) وہ ایک ایسا مہینہ ہے جس کا ابتدائی عشرہ رحمت ہے اور درمیانی عشرہ مغفرت کا موجب ہے اور آخری عشرہ جہنم سے نجات دلانے والا ہے۔

(صحیح ابن خزیمۃ کتاب الصیام ۔ باب فضائل شہر رمضان)

پھر حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ مَیں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی کہ یا رسول اللہ اگر مجھے علم ہو جائے کہ کون سی رات لیلۃ القدر ہے تو مَیں اس میں کیا دعا کروں۔ فرمایا کہ تُو یہ دعا کر کہ: (۔) اے اللہ تو بہت معاف کرنے والا اور معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے پس تو مجھے بھی بخش دے اور معاف فرما دے۔ (ترمذی ابواب الدعوات)

اب اس حدیث میں بڑی خوبصورت اور بڑی جامع دعا سکھائی گئی ہے۔ اس کا صرف یہ مطلب نہیں ہے کہ میرے گناہوں سے درگزر کر، مجھے معاف کر دے۔ فرمایا کہ رمضان کی برکات سے تُو نے مجھے فیضیاب فرمایا، مجھے توفیق دی کہ مَیں نے روزے رکھے، تیری عبادت کی تجھ سے

مغفرت طلب کی، اپنے گناہوں کی تجھ سے معافی مانگی، تجھ پر مکمل یقین اور ایمان مجھے حاصل ہوا۔ اور آج تُو نے مجھ پر یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ مَیں نے تمہاری دعاؤں کو سنا، تمہاری گریہ وزاری کو سنا، مجھے لیلۃ القدر کا علم دیا اور مجھے لیلۃ القدر دکھائی۔ تو میری یہ دعا ہے کہ میرے اندر کی تمام برائیوں کا نام ونشان مٹا دے، میرے گناہوں کو یوں دھوڈال جیسے کہ یہ کبھی تھے ہی نہیں۔ تُو بادشاہ ہے، تیرے خزانے میں کبھی کوئی کمی نہیں آئے گی اگر تُو یہ سلوک میرے ساتھ کرے۔ اور پھر یہ سلوک بھی کر کہ مجھے کبھی ان باتوں کا، ان غلط حرکات کا کبھی خیال تک بھی نہ آئے جو مَیں ماضی میں کر چکا ہوں۔ اور رمضان کے بعد ہمیشہ میں پاک صاف ہو کر اور تیرا بندہ بن کر رہوں۔ اور یہی چیز ہے جسے تُو اپنے بندوں کے لئے پسند کرتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اس سورۃ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

''احادیث میں مذکورہ لیلۃ القدر بھی ایک جہت سے اسی لیلۃ القدر سے تعلق رکھتی ہے جس میں قرآن کریم نازل ہوا تھا اور یہ کہ ان معنوں کی رُو سے اصل لیلۃ القدر وہی رات ہے جس میں قرآن کریم نازل ہوا تھا اور صرف اس کی یاد تازہ رکھنے کے لئے اور اس عہد کو تازہ کرنے کے لئے جو نزول قرآن کریم کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے اس امت سے باندھا تھا۔ اس نے لیلۃ القدر مقرر کی ہے اور اس فائدہ کو مدنظر رکھ کر کہ اُمّت کے کمزور لوگ بھی کم از کم دس راتیں تو خوب عبادت کرلیں۔ اس نے رمضان کی آخری دس راتوں میں اسے چھپا دیا ہے اور معین رات مقرر نہیں کی تا کہ اس کا قیام ایک رسم ہو کر نہ رہ جائے جسے (۔) بہت ناپسند کرتا ہے۔ اب جو چاہے رمضان کی آخری راتوں میں سے تلاش کرسکتا ہے۔ اور اس میں کیا شک ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کے فضل کو دس راتوں میں تلاش کرے گا اُسے دین کے ساتھ پہلے سے زیادہ لگاؤ ہو جائے گا اور اُس کے دل میں دین کی محبت پیدا ہو جائے گی اور اُس سے یہ اُمید کی جاسکے گی کہ پہلی غلطیوں کو چھوڑ کر پورے طور پر خدا تعالیٰ کی طرف جھک جائے اور کسی وقت اس کی ہر رات ہی لیلۃ القدر ہو جائے گی۔

(تفسیر کبیر جلد نہم صفحہ 328)

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل فرماتے ہیں کہ:

''لَیْلْ. ظُلْمَتْ اور قَدْرْ۔ دال کے سکون کے ساتھ بمعنے مرتبہ۔ یہ دونوں صفتیں ایک جگہ اکٹھی کردی گئی ہیں۔ لیلۃ القدر، ایک خاص رات رمضان شریف کے آخر دھاکا میں ہے جس کا ذکر سورۃ الفجر میں (۔) (فجر:5) میں بھی کیا گیا ہے۔ اور ایک جگہ فرمایا (۔) (البقرہ:186) اور دوسری جگہ بیان فرمایا (۔) (القدر:2)۔ ان دونوں آیتوں کے ملانے سے بھی معلوم ہوا کہ **لیلۃ القدر رمضان شریف میں ہے۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور بھی زیادہ تشریح کر کے یہ پتہ دیا ہے کہ لیلۃ القدر رمضان شریف کے آخیر دھاکا کی طاق راتوں میں ہوا کرتی ہے۔ کسی سال اکیسویں شب کو، کسی سال 23 یا 25 یا 27 یا 29 ویں شب کو۔ اس شب کے فضائل صحیح حدیثوں میں بے حد بیان فرمائے ہیں''۔**

پھر فرمایا: ''(اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ) کا مرجع جس طرح قرآن شریف سمجھا گیا ہے اسی طرح اس سے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مبارک بھی مراد ہے۔ اسی لئے (اَنْزَلْنٰہ) فرمایا کہ قرآن اور (۔) دونوں ہی مرجع ٹھہریں۔ ورنہ (۔) فرمانا کوئی بعید بات نہ تھی۔ لیل وہ ظلمت کا زمانہ ہے جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کے وقت سے پہلے کا زمانہ تھا۔ جس کو عام طور پر ایّام جاہلیت کے نام سے موسوم کرتے ہیں اور قدر دال کی سکون کے ساتھ وہ قابل قدر زمانہ ہے جس زمانے سے پیغمبر ﷺ کی بعثت شروع ہوئی اور اس کی مدت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ میں سے 23 سال کی مدت تھی۔ جس میں ابتداء الی آخر سارے قرآن شریف کا نزول ہوا۔ ایک طرف ظلمت کے ایام ختم ہوئے اور دوسری طرف قابل قدر زمانہ شروع ہوا۔ اس لئے یہ متضاد صفت لیل اور قدر یہاں آکر اکٹھے ہو گئے۔

(ضمیمہ اخبار بدر قادیان ۔22/اگست 1912ء ۔بحوالہ حقائق الفرقان جلد چہارم صفحہ 427)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:

''(۔) کے یہ معنے ہیں کہ ہم نے قرآن کریم کو لیلۃ القدر میں نازل کیا ہے۔ چونکہ پہلی سورۃ میں قرآن کریم کا ذکر آچکا تھا اس لئے یہاں بجائے یہ کہنے کے کہ (۔) اللہ تعالیٰ نے صرف اس کی طرف ضمیر پھیر دی اور کہہ دیا کہ (۔) کیونکہ یہ بات ہر شخص پہلی سورۃ پر نظر ڈال کر آسانی کے ساتھ سمجھ سکتا تھا اور اس بات کی ضرورت نہیں تھی کہ قرآن کریم کا خاص طور پر نام لیا جاتا۔

لیلۃ اور لیل کے معنے رات کے ہوتے ہیں۔.......... لَیْل کا لفظ 79 دفعہ قرآن کریم میں استعمال ہوا ہے اور لَیْلَۃ کا لفظ صرف آٹھ دفعہ۔ اور عجیب بات یہ ہے کہ لفظ لَیْلَۃ کا استعمال نزول کلام الٰہی یا اس کے متعلقات کے ساتھ استعمال ہوا ہے۔ یعنی ایسے احکامات جب دئے گئے ہوں، شریعت کی بات جب کی گئی ہے تب لَیْلَۃ کا لفظ استعمال ہوا ہے اور یہ امر اتفاق نہیں کہلا سکتا۔ ضرور اس میں حکمت ہے اور لَیْل اور لَیْلَۃ کا یہ فرق بے معنی نہیں''۔..........

پھر فرمایا کہ: ''شھـر کے معنے عالم کے بھی ہیں۔ ان معنوں کی رو سے اس آیت کا یہ مطلب ہوگا کہ اس لَیْلَۃُ الْقَدْر میں جو معارف اور علوم کھلے ہیں وہ ہزار عالم سے بہتر ہیں۔.......... اس مضمون سے (۔) کو اس طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے کہ جب بھی (۔) پر کوئی مصیبت کا زمانہ آئے انہیں علماء ظاہر کی امداد پر بھروسہ نہیں کرنا چاہئے'' .... ''بلکہ انہیں چاہئے کہ ایسے تاریک زمانوں میں خدا تعالیٰ کی طرف سے اترنے والی امداد کی طرف نظر رکھا کریں کہ جو کچھ آسمانی امداد اور ہدایت سے انہیں حاصل ہوگا وہ ظاہری علماء کی مجموعی کوششوں سے حاصل نہ ہو سکے گا۔ مگر افسوس ہے کہ.......... نے اس ہدایت سے فائدہ نہیں اٹھایا۔ (تفسیر کبیر)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:

''ہزار مہینوں میں چونکہ تیس ہزار راتیں ہوتی ہیں اس لئے (۔) کے یہ معنے ہوئے کہ تم اس زمانہ کا کیا ذکر کرتے ہو یہ زمانہ تو تیس ہزار زمانوں سے بڑھ کر ہے۔ اگر بعد میں تاریکی کے تیس ہزار دَور بھی آجائیں تب بھی محمد رسول اللہ ﷺ کا زمانہ بے قیمت قرار نہیں دیا جاسکتا۔ تب بھی یہی کہا جائے گا کہ وہ زمانہ آئندہ آنے والے سب زمانوں سے بڑھ کر تھا۔ کیونکہ اس زمانہ میں (۔) حکومت کا وہ ڈھانچہ قائم کر دیا گیا تھا جو قیامت تک آنے والے لوگوں کی صحیح رہنمائی کرنے والا اور اُن کی مشکلات کو پورے طور پر دُور کرنے والا ہے''۔

(تفسیر کبیر جلد نہم صفحہ 334)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

''ایک لیلۃ القدر تو وہ ہے جو پچھلے حصہ رات میں ہوتی ہے جبکہ اللہ تعالیٰ تجلی فرماتا ہے اور ہاتھ پھیلاتا ہے کہ کوئی دعا کرنے والا اور استغفار کرنے والا ہے جو مَیں قبول کروں؟ لیکن ایک معنے اس کے اور ہیں (۔) اور وہ یہ ہیں کہ ہم نے قرآن کو ایسی رات میں اتارا ہے کہ تاریک و تار تھی اور وہ اس مصلح کی خواہاں تھی۔ خدا تعالیٰ نے انسان کو عبادت کے لئے پیدا کیا ہے جب کہ اس نے فرمایا (۔)۔ پھر جب انسان کو عبادت کے لئے پیدا کیا ہے یہ ہو نہیں سکتا کہ وہ تاریکی میں پڑا رہے۔ ایسے ہی زمانے میں بالطبع اس کی ذات جوش مارتی ہے کہ کوئی مصلح پیدا ہو۔ پس (۔) اس زمانہ ضرورت بعثت آنحضرت ﷺ کی ایک اور دلیل ہے''۔

(الحکم جلد نمبر 10 نمبر 27۔ مورخہ 31/جولائی 1906ء۔ بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود صفحہ 671-672)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:

''مجددین پر جب اس پیشگوئی کو چسپاں کیا جائے گا تو (۔) کے معنے سب امور کے نہیں ہونگے بلکہ سب وقتی ضرورت کے امور ہونگے یعنی جس جس خرابی کی اصلاح کے لئے انہیں ملائکہ کی مدد کی ضرورت ہوگی ان خرابیوں کی اصلاح کے لئے ملائکہ نازل کر دئے جائیں گے یا (۔) کی ترقی کے لئے جن امور کی ضرورت ہوگی ان امور میں انہیں ملائکہ کی مدد حاصل ہوگی۔ گویا (۔) کے

معنے ہوں گے کل ضروری امور۔لیکن وہ موعود جو بروز کامل کے طور پر ظاہر ہوں گے چونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے نبی اور رسول کریم ﷺ کے کامل بروز ہوں گے اس لئے جس طرح رسول کریم ﷺ کے متعلق اس آیت کے یہ معنے تھے کہ قرآنی شریعت کو ہر لحاظ سے کامل کیا جائے گا۔اسی طرح ان کے متعلق اس آیت کے یہ معنے ہوں گے کہ اس زمانہ میں قرآن کریم کی ساری خوبیاں مخفی ہو جائیں گی۔تب اللہ تعالیٰ آسمان سے اپنے ملائکہ کو نازل فرمائے گا اور قرآن کریم کی تمام خوبیوں کو دنیا پر دوبارہ ظاہر کرے گا۔اس صورت میں (۔) کے معنے صرف ضروری امور کے نہیں ہوں گے بلکہ تمام امور کے ہوں گے یعنی کوئی امر ایسا نہیں ہوگا جس کے لئے آسمان سے فرشتوں کا نزول نہ ہو“۔

(تفسیر کبیر جلد نہم صفحہ 337)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

”سورۃ القدر میں اس طرف اشارہ فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس امت کے لوگوں سے وعدہ فرمایا تھا کہ وہ انہیں کبھی ضائع نہیں کرے گا بلکہ جب وہ گمراہ ہو جائیں گے اور اندھیروں میں گر جائیں گے تو ان پر لیلۃ القدر کا زمانہ آئے گا اور روح زمین پر نازل ہوگا۔یعنی اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے گا اسے اتارے گا اور اسے مجدد بنا کر مبعوث فرمائے گا اور روح کے ساتھ ملائکہ بھی نازل ہوں گے جو لوگوں کے دلوں کو حق اور ہدایت کی طرف کھینچ کر لائیں گے اور یہ سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا“۔

(حمامۃ البشریٰ صفحہ 92-93۔ بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود صفحہ 431-430 حاشیہ)

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

”عادت اللہ اس طرح پر جاری ہے کہ جب کوئی رسول یا نبی یا محدث اصلاحِ خلق اللہ کے لئے آسمان سے اترتا ہے تو ضرور اس کے ساتھ اور اس کے ہمرکاب ایسے فرشتے اترا کرتے ہیں کہ جو مستعد دلوں میں ہدایت ڈالتے ہیں اور نیکی کی رغبت دلاتے ہیں۔اور برابر اترتے رہتے ہیں جب تک کفر وضلالت کی ظلمت دور ہو کر ایمان اور راست بازی کی صبح صادق نمودار ہو جیسا کہ اللہ جل شانہ فرماتا ہے۔(۔) سو ملائکہ اور روح القدس کا تنزل یعنی آسمان سے اترنا اسی وقت ہوتا ہے جب ایک عظیم الشان آدمی خلعتِ خلافت پہن کر اور کلام الٰہی سے شرف پا کر زمین پر نزول فرماتا ہے۔روح القدس خاص طور پر اس خلیفہ کو ملتی ہے اور جو اس کے ساتھ ملائکہ ہیں وہ تمام دنیا کے مستعد دلوں پر نازل کئے جاتے ہیں تب دنیا میں جہاں جہاں جو ہر قابل پائے جاتے ہیں سب پر اس نور کا پرتو پڑتا ہے اور تمام عالم میں ایک نورانیت پھیل جاتی ہے اور فرشتوں کی پاک تاثیر سے خود بخود دلوں میں نیک خیال پیدا ہونے لگتے ہیں اور توحید پیاری معلوم ہونے لگتی ہے اور سیدھے دلوں میں راست پسندی اور حق جوئی کی ایک روح پھونک دی جاتی ہے اور کمزوروں کو طاقت عطا کی جاتی ہے اور ہر طرف ایسی ہوا چلنی شروع ہو جاتی ہے کہ جو اس مصلح کے مدعا اور مقصد کو مدد دیتی ہے۔ایک پوشیدہ ہاتھ کی تحریک سے خود بخود لوگ صلاحیت کی طرف کھسکتے چلے آتے ہیں اور قوموں میں ایک جنبش سی شروع ہو جاتی ہے۔تب ناسمجھ لوگ گمان کرتے ہیں کہ دنیا کے خیالات نے خود بخود راستی کی طرف پلٹا کھایا ہے۔لیکن درحقیقت یہ کام ان فرشتوں کا ہوتا ہے کہ جو خلیفۃ اللہ کے ساتھ آسمان سے اترتے ہیں اور حق کے قبول کرنے اور سمجھنے کے لئے غیر معمولی طاقتیں بخشتے ہیں۔سوئے ہوئے لوگوں کو جگا دیتے ہیں اور مستوں کو ہوشیار کرتے ہیں اور بہروں کے کان کھولتے ہیں اور مُردوں میں زندگی کی روح پھونکتے ہیں اور ان کو جو قبروں میں ہیں باہر نکال لاتے ہیں تب لوگ یکدفعہ آنکھیں کھولنے لگتے ہیں اور ان کے دلوں پر وہ باتیں کھلنے لگتی ہیں جو پہلے مخفی تھیں۔اور درحقیقت یہ فرشتے اس خلیفۃ اللہ سے الگ نہیں ہوتے۔اُسی چہرہ کا نور اور اسی کی ہمت کے آثار جلیّہ ہوتے ہیں جو اپنی قوتِ مقناطیسی سے ہر ایک مناسبت رکھنے والے کو اپنی طرف کھینچتے ہیں خواہ وہ جسمانی طور پر نزدیک ہو یا دور ہو اور خواہ آشنا ہو یا بکلی بیگانہ اور نام سے بے خبر ہو۔غرض اس زمانہ میں جو کچھ نیکی کی طرف حرکتیں ہوتی ہیں اور راستی کے قبول کرنے کے لئے جوش پیدا ہوتے ہیں خواہ وہ جوش ایشیائی لوگوں میں پیدا ہوں یا یورپ کے باشندوں میں یا امریکہ کے رہنے والوں میں، وہ درحقیقت انہی فرشتوں کی تحریک سے جو کہ خلیفۃ اللہ کے ساتھ اترتے ہیں ظہور پذیر ہوتے ہیں۔یہی الٰہی قانون ہے جس میں کبھی تبدیلی نہیں پاؤ گے۔

(فتح اسلام صفحہ 18 تا 21 حاشیہ)

اللہ تعالیٰ ہمیں اس عشرہ سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے اور جن مقاصد کے ساتھ حضرت اقدس مسیح موعود مبعوث ہوئے ان مقاصد کو پورے ہوتے ہوئے ہم اپنی زندگیوں میں دیکھ سکیں۔............اور ان دنوں میں کل دنیا کے احمدیوں کے لئے بہت دعائیں کریں۔اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو محفوظ رکھے اور حقیقی اور سچا (۔) بنائے۔خاص طور پر پاکستان اور بنگلہ دیش کے احمدیوں کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔ہر وقت شرپسندوں کے فتنوں میں گھرے ہوئے ہیں۔گزشتہ دنوں میں ہماری (۔) میں بنگلہ دیش میں ایک مخلص احمدی کو شرپسندوں نے شہید کر دیا۔(۔) اللہ تعالیٰ ان تمام جگہوں پر شرپسندوں کو عبرت کا نشان بنائے اور اسی طرح ہندوستان میں بھی بعض جگہوں سے خبریں آتی ہیں کہ شر پھیلائے جا رہے ہیں اور تنگ کیا جا رہا ہے احمدیوں کو۔تو اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو محفوظ رکھے اور بہت دعائیں کریں، بہت دعائیں کریں، بہت دعائیں کریں ان دنوں میں۔اللہ تعالیٰ ہمارے لئے جلد فتح کے سامان پیدا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 9/ جنوری 2004ء)

حضرت مسیح موعود کے روزے

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں:۔

”آپ روزہ رکھنے میں بہت پابند تھے۔اگر سحری کے وقت کھانا کھاتے ہوئے اذان ہو جائے تو پھر آپ کھانا چھوڑ دیتے تھے لیکن کمزوروں کو اجازت دیتے تھے کہ وہ روزہ نہ رکھیں۔حاملہ عورتوں کو اجازت دیتے تھے کہ روزہ اس وقت نہ رکھیں۔ایک دفعہ رمضان شریف میں سخت گرمیوں کے لمبے دن تھے تو مجھے فرمایا کہ مفتی صاحب آپ کا جسم کمزور ہے، آپ ان دنوں میں روزہ نہ رکھا کریں۔اس کے عوض سردیوں میں رکھ لیں۔دینی معاملات میں آپ سختی نہ کرتے تھے۔الدین یسر کے مطابق آپ کے احکام ہوتے تھے۔گو اپنے نفس پر آپ بڑی بڑی تکالیف ڈالتے تھے مگر دوسروں کو ایسا حکم نہ دیتے تھے.............“۔

رمضان شریف کے روزوں کے سوا آپ اور بھی روزے رکھتے تھے۔ایسے روزوں کو عموماً دوسروں سے مخفی رکھتے تھے۔رات دن (بیت الذکر) میں گزارتے اور گھر والوں کو بھی خبر نہ ہوتی تھی کہ آپ نے روزہ رکھا ہوا ہے۔جب دوپہر کا کھانا آتا تو آپ آدھا ایک فقیر کو دے دیتے، جو یہ خیال کرتا کہ نصف مجھے دیا ہے، نصف خود کھائیں گے اور ایک دوسرے فقیر کو مقرر کیا ہوا تھا کہ وہ ایک گھنٹہ کے بعد آئے اور وہ یہ خیال کرتا تھا کہ حضور نے آدھا کھانا کھا لیا ہے اور باقی کا آدھا میرے لئے رکھا ہے۔اس طرح سب سے مخفی رکھتے تھے اور سحری کے وقت بھی کچھ نہ کچھ کھاتے تھے اور افطاری کے وقت بھی بہت تھوڑا کھانا کھاتے تھے۔فرمایا کرتے تھے کہ بعض دفعہ روزے میں جب کہ ہم کو بھوک کے سبب ضعف ہو جاتا تو غنودگی کی سی حالت طاری ہوتی اور ایک فرشتہ کچھ کھلا دیتا جس سے نہ صرف بدن میں طاقت پیدا ہو جاتی بلکہ بیداری کے وقت اس کھانے کی لذت اور ذائقہ دیر تک زبان پر قائم رہتا“۔

(الفضل 3 جولائی 1931ء)

دینی غیرت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

حضرت مسیح موعود ایک دفعہ لاہور یا امرتسر کے سٹیشن پر تھے کہ پنڈت لیکھرام بھی وہاں آ پہنچے اور اس نے آپ کو آ کر سلام کیا۔چونکہ پنڈت لیکھرام آریہ سماج میں بہت بڑی حیثیت رکھتے تھے اس لئے جو لوگ حضرت مسیح موعود کے ساتھ تھے وہ بہت خوش ہوئے کہ لیکھرام آپ کو سلام کرنے کیلئے آیا ہے۔مگر حضرت مسیح موعود نے ان کی طرف ذرا بھی توجہ نہ کی اور جب یہ سمجھ کر کہ شاید آپ نے دیکھا نہیں کہ پنڈت لیکھرام صاحب سلام کر رہے ہیں آپ کو اس طرف توجہ دلائی گئی آپ نے بڑے جوش سے فرمایا کہ اسے شرم نہیں آتی کہ میرے آقا کو تو گالیاں دیتا ہے اور مجھے آ کر سلام کرتا ہے۔گویا آپ نے اس بات کی ذرا بھی پرواہ نہ کی کہ لیکھرام آیا ہے لیکن عام لوگوں کے نزدیک سب سے بڑی کامیابی یہی ہوتی ہے کہ کسی بڑے رئیس یا لیڈر سے ان کو ملنے کا اتفاق ہو جائے۔چنانچہ جب کوئی ایسا شخص ان کے پاس آتا ہے وہ بڑی توجہ سے اس سے ملتے ہیں لیکن اگر کوئی غریب شخص آ جائے تو پرواہ بھی نہیں کرتے۔

(تفسیر کبیر جلد ہشتم ص 161)

از اضافات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

اللہ تعالیٰ کی صفت القوی اور مظاہر کائنات

اجرام فلکی کی وسعتیں اور طاقتیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 21 مارچ 2003ء بمقام بیت الفضل لندن میں اللہ تعالیٰ کی صفت القوی کا مضمون بیان فرمایا۔ اجرام فلکی کی وسعتیں اللہ تعالیٰ کی طاقت کا اظہار ہیں قرآن کریم میں سورۃ الواقعہ میں اللہ تعالیٰ نے مواقع النجوم کو شہادت کے طور پر پیش کرتے ہوئے فرمایا ہے:

کہ پس میں ضرور ستاروں کے جھرمٹوں کو گواہ کے طور پر پیش کرتا ہوں۔ اور یقیناً یہ ایک بہت بڑی گواہی ہے۔ کاش تم جانتے۔

حضرت صاحب فرماتے ہیں:۔

یہ جو قرآن کریم کا معجزہ ہے کہ مَوَاقِعُ النُّجُوم کو ایک بہت بڑی گواہی قرار دیا ہے حالانکہ دور سے ستارے بہت چھوٹے چھوٹے دکھائی دیتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں کوئی انسان سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ مَوَاقِعُ النُّجُوم بہت بڑی چیز ہے۔ آج میں نے آپ کے لئے مَوَاقِعُ النُّجُوم سے متعلق بعض معلومات اکٹھی کی ہیں۔

سائنس نے نئے نئے انکشافات کئے ہیں ان کے ذریعہ پردہ اُٹھایا گیا ہے تو پتہ چلا ہے کہ مَوَاقِعُ النُّجُوم کتنی عظیم الشان چیز ہے۔ غالب نے بھی خوب کہا ہے:

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ
دیتے ہیں دھوکہ یہ بازیگر کھلا

کائنات صفت قوی کی مظہر

کائنات میں اللہ تعالیٰ کے قوی ہونے کے مظاہر ہر طرف بکھرے پڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی قویّت کا ایک مظہر تو سورج ہے۔ سورج کی توانائی سے ہر چیز قوت اور طاقت پکڑ رہی ہے۔ لوگوں کو اس کا اندازہ نہیں کہ سورج کی توانائی سے سبزہ بنتا ہے، سورج کی توانائی سے اس کو جہاں گائیں، بھینسیں کھاتی ہیں، جانور کھاتے ہیں، پھر ان کا گوشت کھاتے ہیں شیر وغیرہ اور پھر انسان اور ساری طاقت ان کو سورج سے ملتی ہے۔ تو سمجھ نہیں سکتے کہ جس چیز پر وہ آجکل بیٹھ کے آئے ہیں، کاروں پر، وہ دراصل سورج کی توانائی کا کرشمہ ہے۔ ایک زمانہ تھا جس میں ڈائنا سارز کی حکومت تھی۔

ڈائنا سارز کا دور

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کوئی ایک بھی چیز ایسی نہیں جس کے ہمارے پاس خزائن نہ ہوں۔ ہم اسے نہیں اتارتے مگر ایک ٹھیک اندازے کے مطابق۔ اب ڈائنا سارز کو لوگ نہیں جانتے ایک زمانہ تھا جبکہ ڈائنا سارز کی حکومت ہوتی تھی اور وہ ہر سبزہ کھا جاتے تھے، کچھ نہیں چھوڑتے تھے اس میں سے باقی۔ یہاں تک کہ آسمان سے ایک بہت بڑا Meteor سمندر میں گرا اور اس کی ہوا جو اڑی ہے اس نے سایہ کر دیا ساری زمین پہ اور تمام سبزیاں ختم ہوگئیں۔ یہاں تک کہ ڈائنا سارز بھی مر گئے اور ان کا کچھ باقی نہیں رہا۔ پھر وہی ڈائنا سارز ہیں جو زلزلوں کی وجہ سے سمندر کے کنارے دفن ہوئے اور وہ سمندر کے کنارے دفن ہونے کی وجہ سے، دباؤ کی وجہ سے رفتہ رفتہ تیل میں تبدیل ہوگئے اور وہی تیل ہے جو آج ہمارے چلنے پھرنے کا موجب بن رہا ہے۔ اب بہت سے لوگ جو کاروں میں بیٹھ کے آئے ہیں یا بسوں میں آئے ہیں ان کو علم نہیں انہوں نے ڈائنا سار کی سواری کی ہے، وہ ڈائنا سار پر چڑھے ہوئے تھے۔

سورج کی ماہیت

اب خدا تعالیٰ کی قدرت کا اندازہ کریں کہ سبزہ بنتا ہے، جانور نشوونما پاتے ہیں، تیل بنتا ہے، تیل سے راکٹ، جہاز، گاڑیاں اور بیشمار قسم کی دوسری مشینیں چلتی ہیں۔ سورج ایسا ستارہ ہے جس کے گرد زمین اور نظام شمسی کے دیگر سیارے گھومتے ہیں اور یہ اس نظام شمسی کا مرکز ہے۔ سورج بے پناہ توانائی کا خزانہ ہے جس کا ایک حصہ جو زندگی کو قائم رکھنے کے لئے ضروری ہے روشنی اور حرارت کی صورت میں زمین کو پہنچتا ہے۔

سورج چمکنے والی گیسوں سے مرکّب ہے۔ اس کا محیط تیرہ لاکھ بانوے ہزار کلومیٹر ہے۔ اس کی کمیت بہت وسیع ہے یہاں تک کہ اس کا Mass زمین سے تین لاکھ تیس ہزار گنا زیادہ ہے۔ سورج میں توانائی Neuclear Fusion کے ذریعے پیدا ہوتی ہے یہ Erg سے اس کی توانائی ناپی جاتی ہے۔ ایک Erg ایک گرام مادے کی دگنی حرکی توانائی کے برابر ہے جو ایک مربع سینٹی میٹر فی سیکنڈ کی رفتار سے حرکت کر رہا ہو۔

عمومی طور پر سورج سے زمین کی سطح کے ایک مربع سنٹی میٹر پر ایک سیکنڈ میں جو توانائی سورج کی عمودی شعاعوں سے پہنچتی ہے وہ تیرہ لاکھ پچاسی ہزار ارگ (Erg) ہوتی ہے۔ عام زبان میں اس کو یوں بیان کیا جاسکتا ہے کہ زمین کی سطح پر شمسی توانائی چھیالیس لاکھ نوے ہزار ہارس پاور فی مربع میل کے حساب سے پہنچتی ہے۔ ایک مربع میٹر کا ٹکڑا سورج سے ایک وقت میں سوا دو ہارس پاور توانائی حاصل کرتا ہے۔

اس کا ایک جائزہ یوں بھی لیا جاسکتا ہے کہ سورج کی جو توانائی زمین پر ایک دن میں پہنچتی ہے اس کی کل مقدار پوری دنیا میں استعمال ہونے والی Electric Power سے دو لاکھ گنا زیادہ ہوتی ہے۔ ایک دن میں سورج سے جو توانائی زمین پر پہنچتی ہے۔ باقی چھوڑ دیتے ہیں۔ زمین سے فاصلہ کتنا ہے نو کروڑ انتیس لاکھ ستاون ہزار میل یہ عام طور پر مشہور ہے۔ یہ زمین سے سورج کا فاصلہ ہے۔

میگنا ٹار ایک طاقتور ستارہ

اب میں ایک اور بہت بڑے طاقتور ستارے کا ذکر کرتا ہوں۔ ایسے ستارے جن کو میگنا ٹار کہتے ہیں۔ وہ ستارے ایک سیکنڈ کے بارہویں حصہ میں اتنی توانائی نکالتے ہیں جو سورج دس ہزار سال میں نکالتا ہے۔ اب دیکھئے سورج کی توانائی کتنی عظیم الشان ہے اس وقت ہم سب نے سورج کی توانائی سے زندگی حاصل کی ہے۔ ساری زمین کا کارخانہ اسی سے ہی جاری ہے۔ اور اس کے باوجود سورج کی توانائی، اس سے بھی بہت ہی زیادہ ہے۔ ایک سیکنڈ کے بارہویں حصے میں بعض ستارے اتنی توانائی نکالتے ہیں کہ سورج دس ہزار سال میں بھی نہیں نکال سکتا۔

سورج سے بڑے ستارے

سورج کی قسم کے اجسام جو خود روشن ہوں ستارے کہلاتے ہیں۔ ان کی مختلف اقسام ہیں۔ ان میں بعض سورج سے کئی لاکھ گنا بڑے اور بعض چھوٹے ہوتے ہیں۔ بعض کی روشنی سورج سے لاکھوں گنا زیادہ اور درجۂ حرارت بھی کئی لاکھ گنا زیادہ ہوتا ہے۔ لیکن زمین سے ان کا فاصلہ زیادہ ہونے کی وجہ سے ہمیں محض ان کی ٹمٹماتی ہوئی روشنی نظر آتی ہے۔

ڈنمارک کے مشہور ماہر فلکیات نے امریکی سائنسدانوں کے ساتھ مل کر اس سلسلے میں بہت کام کیا ہے اور ستاروں کا نقشہ کھینچا ہے۔ اس کی تقسیم کے مطابق ستاروں میں بعض کو Giant اور بعض کو Super Giant اور بعض کو Dwarf کہا گیا ہے۔

Giant بہت بڑا Super Giant بہت ہی بڑا اور Dwarf بونا۔ اس تقسیم کی رو سے ستاروں کے بڑے یا چھوٹے ہونے کا پیمانہ طے ہوتا ہے۔ ایک ستارہ جو Super Giant قسم کا ستارہ ہے اس کے ڈایا میٹر کا اندازہ چار سو بیس ملین کلومیٹر لگایا گیا ہے اور اسے Super Giant Antares کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ سورج سے تین ہزار چار سو گنا زیادہ روشن ہے۔ اچھا یہ بات تو آپ کو اب میں بتا چکا ہوں کہ Photosynthesis کے ذریعے سورج کی روشنی سے تمام سبزہ پیدا ہوتا ہے اور اسی سبزہ کو ہم کھاتے ہیں اور جانور بھی اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور ان جانوروں کو پھر ہم کھاتے ہیں اور دوسرے جاندار کھاتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود اس ضمن میں فرماتے ہیں:

”جو کچھ اجرام فلکی اور عناصر میں جسمانی اور فانی طور پر صفات پائی جاتی ہیں وہ روحانی اور ابدی طور پر خدا تعالیٰ میں موجود ہیں۔ اور خدا تعالیٰ نے یہ بھی ہم پر کھول دیا ہے کہ سورج وغیرہ بذات خود کچھ چیز نہیں ہیں۔ یہ اسی کی طاقت زبردست ہے جو پردہ میں ہر ایک کام کر رہی ہے۔ وہی ہے جو چاند کو پردہ پوش اپنی ذات کا بنا کر اندھیری راتوں کو روشنی بخشتا ہے۔ جیسا کہ وہ تاریک دلوں میں خود داخل ہو کر اُن کو منور کر دیتا ہے اور آپ انسان کے اندر بولتا ہے۔ وہی ہے جو اپنی طاقتوں پر سورج کا پردہ ڈال کر دن کو ایک عظیم الشان روشنی کا مظہر بنا دیتا ہے اور مختلف فصلوں میں مختلف اپنے کام ظاہر کرتا ہے۔ اُسی کی طاقت آسمان سے برستی ہے جو مینہ کہلاتی ہے اور خشک زمین کو سرسبز کر دیتی ہے اور پیاسوں کو سیراب کر دیتی ہے۔ اُسی کی طاقت آگ میں ہو کر جلاتی ہے اور ہوا میں ہو کر دم کو تازہ کرتی اور پھولوں کو شگفتہ کرتی اور بادلوں کو اٹھاتی اور آواز کو کانوں تک پہنچاتی ہے۔ یہ اُسی کی طاقت (ہے) کہ زمین کی شکل میں مجسم ہو کر نوع انسان اور حیوانات کو اپنی پشت پر اٹھا رہی ہے۔ مگر کیا یہ چیزیں خدا ہیں؟ نہیں، بلکہ مخلوق۔ مگر ان کے اجرام میں خدا کی طاقت ایسے طور سے پیوست ہو رہی ہے کہ جیسے قلم کے ساتھ ہاتھ ملا ہوا ہے۔ اگرچہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ قلم لکھتی ہے مگر قلم نہیں لکھتی بلکہ ہاتھ لکھتا ہے۔“ (نسیم دعوت۔ صفحہ 58و59)

(روزنامہ الفضل 28/ مئی 2003ء)

پسنی

صوبہ بلوچستان کے ساحلی شہروں میں ایک نام پسنی بھی ہے اس کی وجہ تسمیہ کے متعلق لکھا ہے:۔

”پسنی کے نام کے متعلق ایک دلچسپ واقعہ مشہور ہے کہ ایک مرتبہ چند ایرانی فوجی اس ساحل پر آئے۔ انہوں نے اس آبادی میں کسی شخص کو گوسفند (دنبہ) خریدنے کو بھیجا۔ چونکہ گوسفند وہاں دستیاب نہیں تھا اس لئے وہ اس آبادی سے ایک شخص کو پکڑ کر جرنیل کے پاس لے گیا جہاں اس نے گوسفند نہ ہونے کا اقرار کرتے ہوئے کہا ”پس نے“ اس ایرانی جرنیل نے اپنے روزنامچے میں اس جگہ کا نام ”پس نے“ لکھا ہے جو بعد میں بگڑ کر پسنی بن گیا۔ واللہ اعلم

(مکرانی سفرنامہ اور منظرنامہ، ص 23,24 از جمیل زبیری، مطبع نوید پرنٹنگ پریس 1987ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **38557** میں لیاقت علی شمسی ولد محمد اسماعیل صاحب قوم وندرہ پیشہ ڈسپنسر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-03-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک عدد دوکان واقع جرمنی رقبہ 35 مربع فٹ جس کی موجودہ قیمت -/80000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لیاقت علی شمسی گواہ شد نمبر 1 حمید احمد ولد سلمان اختر جرمنی گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر ولد عبدالکریم جرمنی

مسل نمبر **38558** میں صغریٰ خانم زوجہ ارشاد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-3-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 105 گرام مالیت -/840 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/181 یورو ماہوار آمد سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صغریٰ خانم گواہ شد نمبر 1 ملک وحید احمد ولد ملک رشید احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی شمسی ولد محمد اسماعیل جرمنی

مسل نمبر **38559** میں رضیہ ناصر احمد زوجہ ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی تقریباً 25 تولے اندازاً مالیتی 3 ہزار 700 یورو۔ حق مہر بذمہ خاوند -/1000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد چوہدری نذیر احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد محمود احمد جرمنی

مسل نمبر **38560** میں اقبال بیگم بیوہ چوہدری نذیر احمد گھمن قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ اقبال بیگم گواہ شد نمبر 1 منور احمد گھمن ولد نذیر احمد گھمن جرمنی گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد گھمن ولد نذیر احمد گھمن جرمنی

مسل نمبر **38561** میں رفیعہ فردوس زوجہ محمد حنیف مصور قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان محلّہ دارالفتوح ربوہ جس کی قیمت -/700000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزن 16 تولہ جس کی مالیت -/100000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفیعہ فردوس گواہ شد نمبر 1 صوفی نذیر احمد وصیت نمبر 10091 جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف مصور خاوند موصیہ جرمنی

مسل نمبر **38562** میں Miss Mansyurah Rifat بنت Mr.Achmad sutisna پیشہ Sutdent عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/75.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mis Mans Yurah Rifat گواہ شد نمبر 1 Dudung ahdul Latief وصیت نمبر 32101 گواہ شد نمبر 2 Lili Abdul Hadi ولد Aradi انڈونیشیا

مسل نمبر **38563** میں عبدالحفیظ واحد ولد عبدالوحید پاکستانی پیشہ آفیشل پرائیویٹ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ٹی وی 14" کلر شارپ -/400000 روپے۔ 2۔ الیکٹرونک ریڈیو ٹیپ -/500000 روپے۔ 3۔ الیکٹرونک CD بینڈ کیسٹ پلیئر -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-12-03 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحفیظ واحد گواہ شد نمبر 1 Hendartini bintim ولد Mohammad Thamrin انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Syamsul Ahmadi وصیت نمبر 33194

مسل نمبر **38564** میں فرحت سہیل زوجہ طارق سہیل پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 410 گرام مالیت -/3875 یورو۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت سہیل گواہ شد نمبر 1 طارق سہیل ولد شیخ محمد بشیر آزاد صاحب جرمنی گواہ شد نمبر 2 غلام فاروق احمد ولد چوہدری حفیظ احمد جرمنی

مسل نمبر **38565** میں منیرہ امتیاز بنت امتیاز علی قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور مالیت -/750 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منیرہ امتیاز گواہ شد نمبر 1 امتیاز علی ولد افتخار علی قریشی 98۔ بیت المبارک ربوہ گواہ شد نمبر 2 افتخار علی قریشی ولد ممتاز علی مرحوم کوارٹر نمبر 98 بیت المبارک ربوہ

مسل نمبر **38566** میں فہمیدہ نصیر زوجہ مکرم نصیر احمد چیمہ قوم اولکھ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وڑائچ ٹاؤن فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر -/10000 روپے وصول شدہ۔ طلائی زیورات 15 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ 4 کنال زرعی زمین والد کی طرف سے ملی موجود قیمت -/80000 روپے۔ زمین میں نے اپنے بھائیوں کو دے دی ہے جو کہ چک 146 ر۔ب کھیوہ ضلع فیصل آباد میں تھی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فہمیدہ نصیر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہ وصیت نمبر 18400 ولد سید عبدالغنی شاہ 11/35 فیکٹری ایریا احمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد منور ولد میاں مہرالدین 33/2 فیکٹری ایریا حلقہ احمد ربوہ

مسل نمبر **38567** میں چوہدری محمد ذکریا ولد چوہدری محمد نفیس قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/4 دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد ذکریا گواہ شد نمبر 1 ظفراللہ ولد میاں عطاء اللہ احمدی 17/5 دارالرحمت غربی ربوہ 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس ولد رحمت اللہ 34/A صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **38568** میں سعید احمد خالد ولد رشید احمد پٹواری قوم کھوکھر پیشہ ملازمت امور عامہ ربوہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-4-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3227 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد خالد گواہ شد نمبر 1 رشید احمد پٹواری ولد محمد عبداللہ 26/1 دارالفضل غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر صدیق احمد ولد ماسٹر عزیز الدین مرحوم 23/1 دارالفضل غربی ربوہ

مسل نمبر **38569** میں فرحانہ نرگس بنت بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 20 گرام 300 ملی گرام مالیت -/14007 روپے۔ 2 گرام 300 ملی گرام مالیت -/1587 روپے 2 گرام 200 ملی گرام مالیت -/1518 روپے۔ 2 گرام 500 ملی گرام مالیت -/1725 روپے۔ کل مالیت زیور بحساب 690 گرام 22 قیراط -/18837 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحانہ نرگس گواہ شد نمبر 1 اظہر جاوید احمد ولد چوہدری محمد اصغر محلّہ بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبشر ندیم ولد محمد اصغر محلّہ بشیر آباد ربوہ

مسل نمبر **38570** میں زیب قمر بنت قمرالدین قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 67 ناصر آباد غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زیب قمر گواہ شدنمبر 1 محمد اسداللہ وصیت نمبر 26347 ولد رانا عطاء اللہ خاں 83/A ناصرآباد غربی ربوہ گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد شاہد 52/1 بلاک ایس دارالفتوح شرقی ربوہ وصیت نمبر 32683

مسل نمبر **38571** میں عائشہ قمر بنت قمرالدین قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 67 ناصرآباد غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ قمر گواہ شدنمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد 95 ناصرآباد غربی ربوہ گواہ شدنمبر 2 محمد اسداللہ ولد عطاء اللہ خاں 83/A ناصرآباد غربی ربوہ وصیت نمبر 26347

مسل نمبر **38572** میں بلال احمد قمر ولد قمرالدین قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 67 ناصرآباد غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بلال احمد قمر گواہ شدنمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد 95۔ ناصرآباد غربی ربوہ گواہ شدنمبر 2 محمد اسداللہ ولد عطاء اللہ 83/A ناصرآباد غربی ربوہ وصیت نمبر 26347

مسل نمبر **38573** میں نصرت منصور زوجہ منصور احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت۔ امور خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر -/10000 روپے۔طلائی زیورات مالیت -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت منصور گواہ شدنمبر 1 چوہدری منصور احمد ولد چوہدری غلام محمد احمد نگر ربوہ گواہ شدنمبر 2 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر احمد نگر ربوہ

مسل نمبر **38574** میں مظہر عباس ولد محمد امیر بخش قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/5 اسد جان روڈ لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظہر عباس گواہ شدنمبر 1 عاطف مسعود شاہد ولد عارف شاہد میجر ریٹائرڈ D-4 عسکری فلیٹ شیر پاؤ برج کالونی لاہور کینٹ گواہ شدنمبر 2 رضاء الٰہی ولد چوہدری فضل الٰہی C-9/8.1485 اسد جان روڈ کینٹ لاہور

مسل نمبر **38575** میں ممتاز احمد ولد ارشاد احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت نیم سرکاری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن J/10.37-E گلی نمبر 5 النور ٹاؤن والٹن روڈ لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک عدد پلاٹ تعدادی رقبہ 1 کنال پلاٹ نمبر 118 بلاک B۔ HBFC آفیسرز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی موضع لیل لاہور کینٹ موجودہ قیمت -/1200000 روپے۔ 2۔ ایک موٹر کار خیبر سوزوکی ماڈل 1998ء موجودہ قیمت -/350000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/21000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ممتاز احمد گواہ شدنمبر 1 احسان الحق قمر ولد چوہدری عبدالرزاق E/33 پیر کالونی نمبر 2 سٹریٹ 7 والٹن روڈ لاہور کینٹ گواہ شدنمبر 2 مرزا مظفر احمد ولد مرزا منور احمد 85 این ڈیفنس لاہور

مسل نمبر **38576** میں نداء نعیم بنت نعیم احمد طارق قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن B-6 کیپکو کالونی کوٹ ادو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نداء نعیم گواہ شدنمبر 1 نعیم احمد طارق ولد ایم بشیر احمد B-6 کیپکو کالونی کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ گواہ شدنمبر 2 امجد علی ولد چوہدری سلطان علی 18/C کیپکو کالونی کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ

مسل نمبر **38577** میں لطیف احمد خاں ولد محمد رفیع خاں پٹھان قوم پٹھان پیشہ ریٹائرڈ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-4-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان B / 79 کہکشاں کالونی جڑانوالہ روڈ فیصل آباد -/1200000 روپے۔ 2۔ ایک کنال زمین دارالیمن ربوہ -/60000 روپے۔ 3۔ ساڑھے چھ مرلہ زمین سائیں کی کھوئی جڑانوالہ روڈ -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/175 یورو ماہوار آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لطیف احمد خاں گواہ شدنمبر 1 محمود احمد جرمنی گواہ شدنمبر 2 رفیع احمد جرمنی

مسل نمبر **38578** میں آنسہ طارق زوجہ چوہدری طارق عبداللہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-4-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 170 گرام مالیتی -/1360 یورو۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آنسہ طارق گواہ شد نمبر 1 چوہدری طارق عبداللہ ولد ابراہیم رشید جرمنی گواہ شدنمبر 2 ملک محمد سرور ولد ملک فیض احمد جرمنی

مسل نمبر **38579** میں Achmad Sutisna ولد Ms.Soewond پیشہ گورنمنٹ ملازم عمر 50 سال بیعت پیدائشی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان رقبہ 30 مربع سنٹی میٹر واقع انڈونیشیا -/500000000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل -/4000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1400000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد گواہ شدنمبر 1 Dudung A.Latief وصیت نمبر 32101 گواہ شدنمبر 2 Lili Abdul Hadi S/O Arsadi انڈونیشیا

مسل نمبر **38580** میں Sadiqah Rifat بنت Achmad پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-1-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/75000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Sadiqah Rifat گواہ شدنمبر 1 Dudung Abdul Latief وصیت نمبر 32101 گواہ شدنمبر 2 Lili Abdul Hadi S/O Asradi انڈونیشیا

مسل نمبر **38581** میں عطاء الحلیم ولد عبدالرزاق قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/8 دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الحلیم گواہ شدنمبر 1 ظفراللہ ولد عطاء اللہ احمدی 17/5 دارالرحمت غربی ربوہ وصیت نمبر 16257 گواہ شدنمبر 2 منور احمد ولد عنایت اللہ کوارٹر 107 صدرانجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **38582** میں واصل احمد ولد ناصر احمد سیالکوٹی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد واصل احمد سیالکوٹی گواہ شدنمبر 1 شکیل احمد ولد ناصر احمد بشیر سٹریٹ دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد ولد محمد اسماعیل دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **38583** میں امتہ الباسط بنت ناصر احمد سیالکوٹی قوم میلہ جٹ پیشہ طالب علم عمر ساڑھے انیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-5-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الباسط گواہ شدنمبر 1 شکیل احمد ولد ناصر احمد بشیر سٹریٹ دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد ولد محمد اسماعیل بشیر سٹریٹ دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **38584** میں یاسر احمد ولد ناصر احمد سیالکوٹی قوم میتلہ جٹ پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد یاسر احمد گواہ شدنمبر 1 چوہدری منیر احمد ولد چوہدری غلام محمد 18/54 دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شدنمبر 2 عنایت اللہ خالد ولد عالم دین 40/55 دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **38585** میں شمائلہ حسین بنت محمد حسین قوم بُھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ حسین گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری صادق علی ولد چوہدری رحمت علی ناصر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر **38586** میں شاہد محمود بٹ ولد محمود احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد محمود بٹ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری صادق علی ولد چوہدری رحمت علی ناصر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر **38587** میں راحیلہ سعدیہ بنت مسرور احمد طور قوم راجپوت طور پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ ترکہ والدہ سے -/5940 روپے ملے ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راحیلہ سعدیہ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد طور ولد مبارک احمد ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد انصر ولد مسرور احمد طور ناصر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر **38588** میں منصورہ عالیہ بنت مسرور احمد طور قوم راجپوت طور پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ترکہ والدہ -/5940 روپے ملے ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ عالیہ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد طور ولد (والد موصیہ) مبارک احمد مکان نمبر 5 ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد انصر (برادر موصیہ)

مسل نمبر **35589** میں ھبۃ النصیر بنت مسرور احمد طور قوم راجپوت طور پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ترکہ از والدہ -/5940 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ھبۃ النصیر گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد طور (والد موصیہ) گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد انصر (برادر موصیہ)

مسل نمبر **38590** میں عمران محمود ملک ولد ملک بشیر احمد قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران محمود ملک گواہ شد نمبر 1 محمد حسین و غلام حسین ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری صادق علی ولد چوہدری حمت علی ناصر آباد ربوہ

مسل نمبر **38591** میں رانا سلیم احمد ولد رانا وسیم احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت سرکاری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/7 دارالعلوم جنوبی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا سلیم احمد گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد خالد وصیت نمبر 23105 گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد خاں وصیت نمبر 22962

مسل نمبر **38592** میں عظمیٰ یوسف بنت محمد یوسف قوم وریا پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-10 بیوت الحمد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 3 ماشہ مالیتی -/1950 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ یوسف گواہ شد نمبر 1 منصور احمد لقمان ولد منظور احمد A-14 بیوت الحمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف (والد موصیہ)

مسل نمبر **38593** میں نصرت جہاں بیگم زوجہ لطف الرحمٰن فاروقی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ بصورت زیور -/9000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد زرعی زمین میں سے حصہ -/30000 روپے۔ 3۔ زیور طلائی 2 تولے...... ...... 4۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع طاہر آباد میں نصف حصہ مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت جہاں بیگم گواہ شد نمبر 1 لطف الرحمان فاروق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار کوارٹر نمبر 10 صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **38594** میں سید عبدالرحمٰن احمد ولد عبدالشکور ظفر ہاشمی قوم سید پیشہ تدریس عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 37/16 دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید عبدالرحمٰن احمد گواہ شد نمبر 1 محمد لئیق ولد محمد رفیق 15/19 دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 زین العابدین ولد خواجہ عبدالکریم مرحوم دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر **38595** میں فرح ناہید زوجہ سید عبدالرحمٰن احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ریلوے روڈ ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/25000 روپے۔ طلائی زیورات مالیتی -/87529 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرح ناہید گواہ شد نمبر 1 محمد لئیق ولد محمد رفیق 15/19 دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 زین العابدین ولد خواجہ عبدالکریم مرحوم 30-A/17 دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر **38596** میں طاہر حمید ججہ ولد حمید اللہ ججہ قوم ججہ پیشہ واقف زندگی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر ایوان محمود ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3040 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر حمید ججہ گواہ شد نمبر 1 طاہر جمیل احمد بٹ وصیت نمبر 29853 گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ ثمر ولد عبدالحلیم ظفر دارالرحمت شرقی الف ربوہ

مسل نمبر **38597** میں شہباز احمد ولد عبدالستار اقبال قوم آرائیں پیشہ ملازمت صدر انجمن احمدیہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت صدر انجمن احمدیہ ربوہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہباز احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالستار اقبال والد موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالحکیم ولد حاجی محمد عبداللہ دارالرحمت شرقی ربوہ

مسل نمبر **38598** میں وقار احمد ولد چوہدری افتخار احمد قوم جٹ (گادری) پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ

بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقار احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری خورشید احمد دارالرحمت شرقی الف ربوہ گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد زبیر ولد محمد یوسف باجوہ دارالرحمت شرقی الف ربوہ

مسل نمبر **38599** میں نبیلہ حناء بنت محمد یوسف باجوہ قوم خانہ داری پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/8000 روپے اندازاً۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نبیلہ حناء گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور جاوید وصیت نمبر 21123 گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد زبیر وصیت نمبر 34292

مسل نمبر **38600** میں عبدالحفیظ ثمر ولد عبدالحلیم ظفر قوم بمرا پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالحفیظ ثمر گواہ شد نمبر 1 طاہر جمیل وصیت نمبر 29853 گواہ شد نمبر 2 طاہر حمید جچہ ولد حمید اللہ جچہ کوارٹر ایوان محمود ربوہ

مسل نمبر **38601** میں عطاء الفہیم ولد مجید احمد پرویز قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی الف ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الفہیم گواہ شد نمبر 1 سید نصیر احمد شاہ ولد سید محمد حسین شاہ مرحوم 67۔صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر **38602** میں عزیز احمد بھٹی ولد سلطان احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی 17/44 ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔10 ایکڑ زرعی زمین واقع بھاکا بھٹیاں تحصیل وضلع حافظ آباد اندازاً مالیت -/2000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/118000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عزیز احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خاں ولد محمد محمد صدیق خاں ولد محمد صادق A-4/42 دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ولد عبدالکریم مکان نمبر 18/52 دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر **38603** میں ثوبیہ قمر بنت بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور آدھا تولہ اندازاً قیمت -/4500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثوبیہ قمر گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19787 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد قمر طاہر آباد جنوبی ربوہ وصیت نمبر 30660

مسل نمبر **38604** میں اعجاز احمد خاں ولد مکرم ملک محمد صادق قوم ککے زئی پیشہ پرائیویٹ سروس عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اعجاز احمد خان گواہ شد نمبر 1 احمد علی ولد محمد یوسف احمد نگر ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر احمد نگر ربوہ

مسل نمبر **38605** میں حامدہ ماہم بنت اعجاز احمد خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حامدہ ماہم گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد خان ولد ملک محمد صادق والد موصیہ احمد نگر ربوہ گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف احمد نگر ربوہ

مسل نمبر **38606** میں انس فراز ولد رستم علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انس فراز گواہ شد نمبر 1 رستم علی ولد عبدالسلام احمد نگر ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر احمد نگر ربوہ

مسل نمبر **38607** میں ذکیہ مریم بنت احمد علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-8-040 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 2 ماشہ قیمت -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ذکیہ مریم گواہ شد نمبر 1 احمد علی ولد محمد یوسف احمد نگر ربوہ (والد موصیہ) گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر احمد نگر ربوہ

مسل نمبر **38608** میں مبشر احمد باجوہ ولد محمد علی باجوہ قوم باجوہ پیشہ ریٹائرڈ پولیس عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتہ زید کا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔اڑھائی ایکڑ اراضی موجودہ قیمت -/525000 روپے۔ 2۔مکان 5 مرلے موجودہ قیمت -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1736 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32076 گواہ شد نمبر 2 ماسٹر محمد صادق ولد ماسٹر لال دین داتہ زید کا پسرور ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر **38609** میں نصیرہ بیگم زوجہ مبشر احمد باجوہ قوم مہار پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتہ زید کا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک عدد دکان رقبہ ڈیڑھ مرلہ قیمت -/400000 روپے۔ 2۔حق مہر -/600 روپے۔ 3۔طلائی زیور آدھہ تولے قیمت -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصیرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر معلم سلسلہ 32076 گواہ شد نمبر 2 ماسٹر محمد صادق ولد ماسٹر لال دین داتہ زید ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر **38610** میں طلعت فردوس بنت داؤد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں P/O خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات وزنی ساڑھے نو تولے موجودہ -/83300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طلعت فردوس گواہ شد نمبر 1 سعود احمد ولد داؤد احمد P/O ڈگری گھمناں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 عامر نسیم ولد محمد احمد ڈگری گھمناں سیالکوٹ

مسل نمبر **38611** میں نگہت فردوس بنت حمید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 14-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زیور بالیاں قیمت -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نگہت فردوس گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد خاں ولد نسیم احمد ڈگری گھمناں سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 عامر نسیم ولد حمید احمد P/O ڈگری گھمناں سیالکوٹ

مسل نمبر **38612** میں سمیرا حمید بنت حمید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زیور انگوٹھی قیمت -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سمیرا حمید گواہ شد نمبر 1 عامر نسیم ولد حمید احمد ڈگری گھمناں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد مجاہد علی ڈگری گھمناں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر **38613** میں امتہ الرافع بنت اللہ رکھا قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 28 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4250 روپے ماہوار بصورت ملازمت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امتہ الرافع گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد خان ولد نسیم احمد خان ڈگری گھمناں تحصیل پسرور ضلع سالیکوٹ گواہ شد نمبر 2 عامر نسیم ولد حمید اللہ P/O ڈگری گھمناں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر **38614** میں ثمینہ نعیم بنت نعیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ

13-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور وزنی 9 گرام 850 ملی گرام موجودہ قیمت -/6750 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمینہ نعیم گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد خاں ولد نسیم احمد P.O ڈگری گھمناں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 عاطف نسیم ولد نسیم احمد ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر **38615** میں رابعہ رخسانہ زوجہ آصف توحید رؤف قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات وزنی 15 تولہ موجود قیمت تقریباً -/130500 روپے۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رابعہ رخسانہ گواہ شد نمبر عطاء الرفیق بدوملہی ضلع نارووال وصیت نمبر 30027 گواہ شد نمبر 2 آصف توحید رؤف وصیت نمبر 30858 مربی سلسلہ مرید کے شیخوپورہ

مسل نمبر **38616** میں محمد رفیق ثاقب ولد سردار محمد قوم کھوکھر پیشہ پراپرٹی ڈیلر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 16 مرلے واقع پی پی ایس آئی آر -/1400000 روپے باگڑیاں لاہور۔ 2۔ موٹر سائیکل یاماہا 1992ء -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت پراپرٹی ڈیلر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد رفیق ثاقب گواہ شد نمبر 1 رانا طاہر احمد خاں ولد محمد سلیمان ساندہ کلاں لاہور گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد بشیر احمد اسلام پورہ لاہور

مسل نمبر **38617** میں محمود احمد ولد محمد یسٰین قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈہ چھبیل لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بنک میں جمع رقم -/100000 روپے۔2۔موٹر کار استعمال شدہ مالیت 1/2 حصہ -/60000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان اڈہ چھبیل والد صاحب سے 1/3 حصہ ملا ہے جس کا رقبہ تقریباً 3 مرلے اور مالیت تقریباً -/150000 روپے ہم تین بھائی اس کے حصہ دار ہیں والد صاحب بھی حیات ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت دیگر ذرائع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 محمد یسٰین ولد عنایت اللہ اڈہ چھبیل P/O باٹا پور جی ٹی روڈ لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق ولد عنایت اللہ اڈہ چھبیل P/O باٹا پور جی ٹی روڈ لاہور

مسل نمبر **38618** میں منصورہ خالد بنت محمد خالد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر علی پارک نزد ٹول ٹیکس ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات بالیاں ایک عدد انگوٹھی وزنی 5 ماشے مالیت -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منصورہ خالد گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ مبارک ولد محمد عبداللہ ملک پارک ملت سٹریٹ لاہور گواہ شد نمبر 2 نور احمد ولد عبدالحمید میر۔امیر علی پارک راوی ٹال پلازہ شاہدرہ لاہور

مسل نمبر **38619** میں سعدیہ خالد بنت خالد محمود قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 1 مکان نمبر 40 نور کالونی لاہور ضلع بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 6 ماشہ قیمت -/2400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ خالد گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد محمد عبداللہ گلی نمبر 1 مکان نمبر 40 نور کالونی لاہور گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ولد نذیر احمد 33/3 الفیصل ٹاؤن مرزا رشہد یدروڈ لاہور کینٹ

مسل نمبر **38620** میں ثریا بیگم بیوہ محمد اقبال خان قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات وزنی 4 تولے مالیتی -/36000 روپے۔ 2۔ ترکہ والدین 4 کنال زمین قیمت (فروخت شدہ) -/50000 روپے۔ 7 کنال زمین ھبہ شدہ واقع 168 مراد بہاولنگر -/175000 روپے۔3۔ترکہ خاوند 3 کنال زمین واقع دھرکالیاں سیالکوٹ ھبہ شدہ قیمت -/75000 روپے۔ 6 کنال زمین واقع دھرکالیاں سیالکوٹ -/113000 روپے۔حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ .... سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثریا بیگم گواہ شد نمبر 1 عمران اسلم ولد محمد اسلم چک 166 مراد بہاولنگر گواہ شد نمبر 2 ہارون رشید فرخ مربی سلسلہ چک نمبر 166 مراد بہاولنگر وصیت نمبر 27535

مسل نمبر **38621** میں وسیم احمد ولد محمد سرور قوم دھدراہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھدرا ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی جائیداد ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اقبال وڑائچ 26328 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد فاروقی ولد بشیر احمد فاروقی گرہو کلاں ضلع منڈی بہاؤالدین

عزیز
ہومیو پیتھک
گولبازار ربوہ
فون
212399:

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 0432-594674
الطاف مارکیٹ۔بازار کاٹھیاں والا۔سیالکوٹ

جنود ڈینٹل لیبارٹری
بلاک 12 سرگودھا
فل سیٹ، فکس دانت، برج، کراؤن، پورسلین ورک کیلئے
فون :0451-713878 موبائل :0320-5741490
Email:m.jonnud@yahoo.com

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکیم فارمنگ، بلسٹر پیکنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون :5150862-5123862
Email:knp_pk@yahoo.com

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
VIP ENTERPRISES
13- Panorama Centre
Blue Area Islamabad
سہیل صدیقی :2270056-2877423

خالص سونے کے زیورات
قمر جیولرز
گول بازار ربوہ
فون دکان :04524-213589
گھر :04524-214489
موبائل :0303-6743501
طالب دعا: الحاج میاں قمر احمد

نیو راحت علی جیولرز
اکبر بازار شیخوپورہ۔
فون دکان :04931-53181
رہائش :54991
سنگھار سنٹر میکلوڈ روڈ وی مال۔لاہور
فون دکان :7320977-7237679
موبائل :0300-9488027
رہائش :042-5161681

33 میکو مارکیٹ لوہا لنڈا بازار لاہور
زکریا سٹیل
طالب دعا: میاں خالد محمود
ڈیلر سی۔آر۔سی۔جی پی۔ای جی اور کلر شیٹ
فون آفس : 7650510-7658876-7658938-7667414

ربوہ میں سحر و افطار 2۔نومبر 2004ء

انتہائے سحر	5:02
طلوع آفتاب	6:23
زوال آفتاب	11:52
وقت عصر	3:42
وقت افطار	5:21
وقت عشاء	6:44

سب سے بڑی آبشار
بویوما (Boyoma Falls) کسانگنی (Ksangan) زائر۔

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

Higher Education in Foreign Countries
We provide Services for study Visa in Europe,Canada, Australia.
Free Study in Germany/Sweden/Denmark.
Education Concern®
829-C Faisal Town Lahore(Near Akbar Chock)
Call: Farrukh Luqman.Cell: 0303-6476707 Office: 042-5177124
Email:edu_concern@cyber.net.Pk,URL:www.educoncern.tk

جائیداد کی خرید و فروخت کا قابل اعتماد ادارہ
شاہد اسٹیٹ ایجنسی
مین۔بازار
شادمان کالونی اور کینٹ
طالب دعا شاہد مسعود
فون آفس 5745695 موبائل: 0320-4620481

KOH-I-NOOR
STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled,
Galvanized Sheets & Coils
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : bilalwz@wol.net.pk
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار
موسم سرما: صبح 9 بجے تا ½4 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا ½1 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

ماہر امراض ناک کان وگلہ
ماہر امراض بہرے پن کی آمد
ہر پندرہ دن کے بعد بروز اتوار صبح 9:00 تا 12:00 بجے
بہرے پن کے مریضوں کو آلہ سماعت لگائے جائیں گے
اور ناک، کان، گلہ کے آپریشن کئے جائیں گے۔
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار روڈ ربوہ فون: 214499-213944

6 فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے

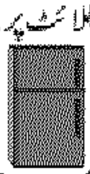
فریج۔فریزر۔واشنگ مشین
T.V۔گیزر۔ائر کنڈیشنر
سپلٹ۔ٹیپ ریکارڈر
وی سی آر بھی دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
رابطہ: انعام اللہ
1۔لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
7231680 7231681 7223204 7353105

ضرورت ہے
ہمیں اپنی فیکٹری واقع جہلم کیلئے درج ذیل سٹاف کی ضرورت ہے۔
*مکینیکل فٹر: کسی فیکٹری کی ورکشاپ میں کام کرنے کا کم از کم تین سالہ تجربہ۔
ہیلپر: ماہانہ تنخواہ 3500 روپے۔
تجربے کی ضرورت نہیں۔مشین پر کام کرنے کے خواہشمند افراد اگر کام سیکھ جائیں گے تو بطور مشین آپریٹر ان کی تنخواہ 4000 سے 4500 روپے ماہانہ مقرر کی جا سکتی ہے۔
تمام منتخب افراد کو سنگل رہائش دی جائے گی۔اس کے علاوہ سالانہ چھٹیاں، میڈیکل، اوور ٹائم اور بونس کی سہولیات بھی ہوں گی۔ درخواستیں بمعہ تصدیق درج ذیل ایڈریس پر بھجوائیں۔
کمپنی کے معیار پر پورا اترنے والے امیدواروں کو ہی انٹرویو کیلئے بلایا جائے گا۔
جنرل منیجر پاکستان چپ بورڈ (پرائیویٹ) لمیٹڈ پوسٹ بکس نمبر 18 جہلم
فون 0541-646580-81

عید کی خوشیاں بچوں کے سنگ
جدید فیشن کے معیاری ملبوسات کی ڈھیروں ورائٹی
خان بابا گارمنٹس
گولبازار ربوہ
فون: 212233

پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
پروپرائٹرز: ایم بشیر احمد اینڈ سنز
04524 214510 ربوہ 04942-423173

عمر اسٹیٹ
جائیداد کی خرید و فروخت کا قابل اعتماد ادارہ
Real Estate Consultants
فون 0425301549-50
موبائل: 0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بلیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
پروپرائٹر: چوہدری اکرم

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9401442 TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: قدیر احمد، حنیف احمد

نئی پرانی گاڑیوں کا مرکز
محمود موٹرز
رابطہ: مظفر محمود
فون: 5162622، 5170255
555A

محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں
جدید اور فینسی عربی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں۔
افضل جیولرز
صرافہ بازار سیالکوٹ
پروپرائٹر عبدالستار فون دکان: 0432-592316
فون رہائش 292793 موبائل 0300-9613255
Email:alfazal@skt.comsats.net.pk
فائن آرٹ جیولرز
بازار شہیداں سیالکوٹ
فون دوکان: 0432-588452 پروپرائٹر: سفیر احمد
فون رہائش 0432-586297 موبائل 0300-9613257
E-mail:fineart_jewellers@hotmail.com

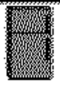
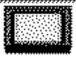
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا ❖ میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
نیشنل الیکٹرونکس
ڈالمان، ریفریجریٹر، پیپر فریزر
سپلٹ AC، ونڈو AC
واشنگ مشین، کوکنگ رینج، کلر TV
ڈاؤلینس، پیل
ویوز، فلپس، ایل جی
سام سنگ، پرائیما، اٹلس
طالب دعا: منصور احمد
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے۔
لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور فون 7223228-7357309

C.P.L 29